بالوں کو سیاہ کرنے کا حکم

از

اعلیحضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشکش : الرضا پبلیکیشن ۳۷ میمن واڑہ روڈ، ممبئی ۳

شائع کردہ رضا اکیڈمی ۵۲ ڈونگاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

Scanned with OKEN Scanner

اسکا ثبوت سولہ حدیثوں اور قول ائمہ سے
ثبوت دیا گیا ہے

العطایا النبویۃ فی فتاوی رضویۃ ۱۳۰۷ھ

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سنت مجدد دین وملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بفیض حضور مفتی اعظم علامہ شاہ حضرت محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضا اکیڈمی

۵۲ رڈونٹاڈا سٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

فیکس: ۶۶۶۵۹۲۳۶ فون: ۶۶۳۴۲۱۵۶-۰۲۲

اشاعت نمبر ۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سئلہ

از بانس بریلی شہر کہنہ مسئولہ جناب محمد شفیع علی خانصاحب ۲۳ ربیع الاول شریف ۱۳۰۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ وسمہ نیل کاجس سے بال سیاہ ہوجائیں جائز ہے یانہیں اور نیل میں حنا ملاکر لگانا درست ہے یانہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالتِ جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے جس کی حرمت پر احادیث صحیحہ ومعتبرہ ناطق فاقول وباللہ التوفیق

حدیث اول احمد ومسلم وابوداود ونسائی وابن ماجہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی حضور سید عالم صلے اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے والد ماجد حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی داڑھی خالص سپید دیکھکر ارشاد فرمایا غیروا ھذا بشیء واجتنبوا السواد اس سپیدی کو کسی چیز سے بدل دو اور سیاہ رنگ سے

حدیث دوم

بحوالہ حدیث دوم امام احمد اپنی سند میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔ غیروا الشیب ولا تقربوا السواد پیری کی تبدیلی کرو اور سیاہ رنگ کے پاس نہ جاؤ حدیث سوم امام احمد و ابو داؤد و نسائی و ابن حبان و حاکم بافادہ تصحیح اور ضیا مختارہ اور بیہقی سنن میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور والا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں یکون قوم فی اخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحۃ الجنۃ آخر زمانہ میں کچھ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھینگے ۔ جنگلی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ نیلگوں ہوتے ہیں نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اون کے بالوں اور داڑھیوں کو اون سے تشبیہ دی حدیث چہارم ابن سعد عامر رحمۃ اللہ تعالیٰ مرسلاً راوی حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ تعالیٰ لا ینظر الی من یخضب بالسواد یوم القیمۃ جو سیاہ خضاب کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر رحمت نفرمائے گا ۔ حدیث پنجم ابن عدی کامل اور دیلمی مسند الفردوس میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ تعالیٰ یغبض الشیخ الخضیب بیشک اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے بوڑھے کو سے کو تعلیقات علامہ خفی میں ہے الخضیب ای الذی یسود شیبہ عزیزی میں ہے الخضیب الذی لا یشیب او الذی یسود بشیبۃ بالخضاب حدیث ششم طبرانی معجم کبیر

اور حاکم مستدرک میں عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور پرنور صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ فرماتے ہیں الصفرۃ خضاب المؤمن والحمرۃ خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر۔ زرد خضاب ایمان والوں کا ہے اور سرخ اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافروں کا

حدیث ہفتم عقیلی وابن حبان وابن عساکر انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں الشیب نور من خلع الشیب فقد خلع نور الاسلام سپیدی نور ہے جسنے اوسے چھپایا اسنے اپنے اسلام کا نور زائل کیا علامہ محمد حفنی اسکی شرح میں فرماتے ہیں خلع الشیب ای ازالہ فترۃ بان خضبہ بالسواد فی غیر جہاد علامہ مناوی بحوالہ علامہ عزیزی اس حدیث پر تفریع کرتے ہیں فتتفہ مکروہ وصیغہ بالسواد لغیر الجہاد حرام۔ یعنی پس سپید بال اکھاڑنا مکروہ ہے اور سیاہ خضاب غیر جہاد میں حرام ہے

حدیث ہشتم حاکم کتاب الکنیٰ والالقاب میں بسند حسن ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی حضور پرنور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من شاب شیبہ فی الاسلام کانت لہ نورا مابقیت تلک الشیبۃ فی الاسلام جسنے اسلام میں سپیدی آئے وہ اسکے لیے نور ہوگی جب تک اوسے بدل نڈالے

حدیث نہم دیلمی وابن النجار حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اول من خضب بالحناء والکتم ابرہیم علیہ السلام واول من اختضب بالسواد فرعون سب میں پہلے حنا اور کتم سے خضاب کرنے والے ابرہیم علیہ الصلاۃ والتسلیم ہیں اور سب میں پہلے

سیاہ خضاب کرنے والا فرعون علامہ مناوی اس حدیث کے نیچے لکھتے ہیں فلذلک کان الاول مندوبا والثانی محرما للاجتہاد۔ یعنی اس لیے پہلا خضاب مستحب ہے اور دوسرا غیر جہاد میں حرام **حدیث دہم** طبرانی معجم کبیر اور ابن ابی عاصم کتاب السنۃ میں حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی **حضور** سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من خضب بالسواد سود اللہ وجھہ یوم القیمۃ جو سیاہ خضاب کرے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا **حدیث یازدہم** نیز کبیر طبرانی میں بسند حسن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے **حضور** پرنور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من مثل بالشعر فلیس لہ عند اللہ خلاق جو بالوں کی ہیئت بگاڑے اللہ تعالیٰ کے یہاں اسکے لیے کچھ حصہ نہیں علماء فرماتے ہیں ہیئات بگاڑنا کہ داڑھی مونڈے یا خضاب کرے تیسیر میں ہے ای میرہ مثلۃ بالضم بان تنتفہ او جلقہ من الخدود او غیرہ بسواد **حدیث دوازدہم** تا **پانزدہم** ابو یعلی اسناد اور طبرانی کبیر بن واثمہ بن اسقع اور بیہقی شعب الایمان میں انس بن مالک عبید اللہ بن عباس اور ابن عدی کامل میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی **حضور** اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں شر کھولکم بشیبہ بشبابکم تمہارے ادھیڑوں میں سب سے بدتر وہ ہے جو جوانوں کی سی صورت بنائے امام ابو طالب مکی قوت القلوب اور امام حجۃ الاسلام احیاء العلوم میں فرماتے ہیں الخضاب بالسواد منھی عنہ لقولہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خیر شبابکم من تشبہ بشیوخکم وشر شیوخکم من تشبہ بشبابکم **حدیث شانزدہم** ابن اسعد طبقات میں عبداللہ بن عمر

رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی نہی رسول صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم
عن الخضاب بالسواد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے سیاہ خضاب
سے منع فرمایا۔ افسوس کہ ذرا سے نفسانی شوق کے لیے آدمی ایسی سختیوں کو
گوارہ کرے محیط میں ہے الخضاب بالسواد قال عامۃ المشایخ انہ
مکروہ ذخیرہ میں ہے علیہ عامۃ المشایخ درمختار میں ہے یکرہ
بالسواد وقیل لا۔ ان تینوں عبارتوں کا یہی حاصل کہ عامۂ مشایخ کرام وجمہور
ائمۂ اعلام کے نزدیک سیاہ خضاب منع ہے علما جب کراہت مطلق بولتے ہیں
اُس سے کراہت تحریم مراد لیتے ہیں جسکا مرتکب گنہگار و مستحق عذاب ہے والعیاذ باللہ
تعالٰی علامہ سیدی حموی پھر علامہ سید طحطاوی پھر علامہ سید شامی رحمہم اللہ
تعالٰی فرماتے ہیں ھذا فی حق غیر الغزاۃ ولا یحرم فی حقھم للارہاب
یعنی سیاہ خضاب کا حرام ہونا غیر غازی کے حق میں ہے اور غیر غازیوں کے
حقمیں کافروں کے ڈرانے کے لیے حرام نہیں شیخ محقق مولٰنا عبدالحق محدث
دہلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں پیری نور الٰہی ست
وتغییر نور الٰہی بظلمت مکروہ و وعید درباب خضاب سیاہ شدید آمدہ اھ ملخصاً۔
اوسی میں ہے خضاب بسواد حرام ست وصحابہ وغیرہم خضاب سرخ میکردند و
گاہے زرد نیز۔ اھ ملخصاً بالجملہ یہی قول مختار ومنصور ومذہب جمہور وثابت
بارشاد حضور پُر نور صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہے اور شک نہیں کہ احادیث
وروایات میں مطلق سیاہ رنگ سے ممانعت فرمائی تو جو چیز بالوں کو سیاہ
کرے خواہ نرا نیل یا ہندی کا میل یا کوئی تیل غرض کچھ ہو سب ناجائز وحرام
اور ان وعیدوں میں داخل ہے حدیث وفقہ میں اگر صرف نیل خالص کی
ممانعت اور باقی سیاہ خضابوں کی اجازت ہوتی تو بیشک مہندی کی آمیزش

کام دیتی اب کہ مطلقاً سیاہ رنگ کو حرام فرمایا تو جب تک اس قدر ہندی نہ ملے جو نیل پر غالب آجائے اور اوس کی سیاہی کو دور کردے کیا کام دے سکتی ہے کہ وجہ حرمت یعنی بالوں کی ظلمت اب بھی باقی اور وہ جو صحیح حدیث میں وارد کہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ حنا و کتم سے خضاب فرماتے ہرگز مفید نہیں کہ بتصریح علماء وہ خضاب سیاہ رنگ نہ دیتا تھا بلکہ سرخی لاتا جس میں سیاہی کی جھلک ہوتی سرخ رنگ کا قاعدہ ہے کہ جب نہایت قوت کو پہنچتا ہے تو ایک شان سیاہی کی دیتا ہے ایسا خضاب بلاشبہہ جائز بلکہ محمود جس کی تعریف صحیح حدیث میں خود حضور اقدس صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے منقول رواہ احمد والاربعہ وابن حبان عن ابی ذر رضی اللہ تعالٰی عنہ شیخ محقق نور اللہ مرقدہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں۔ بصحت رسیدہ است کہ امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ خضاب میکرد بحنا و کتم کہ نام گیاہے است لیکن رنگ آن سیاہ است بلکہ سرخ مائل بسیاہی ست۔ اس کے قریب علامہ علی قاری نے جمع الوسائل شرح شمائل شریف ترمذی اور امام احمد قسطلانی نے ارشاد الساری شرح صحیح بخاری شریف میں تصریح فرمائی اور قول راجح و تفسیر جمہور بر کہ تم نیل کا نام ہی نہیں بلکہ وہ ایک اور پتی ہے کہ رنگ میں سرخی رکھتی ہے اور شکل میں برگ زیتون کے مشابہ ہوتی ہے جسے لوگ حنا یا نیل سے ملا کر خضاب بناتے ہیں علامہ مناوی تیسیر شرح جامع صغیر میں فرماتے ہیں الکتم

بفتح الکاف والمثنات الفوقیۃ بنت یشبہ ورق
الزیتون یخلط بالوسمۃ ویختضب بہ - اوسی میں ہے۔
الکتم بفتحتین بنت فیہ حمرۃ یخلط بالحناء والوسمۃ
فیختضب بہ ابھی مشکوٰۃ شریف سے گذرا کہ رنگ آن سیاہ نیست الخ
اقول بلکہ فقیر غفر اللہ تعالےٰ لہ خود حدیثوں سے ثابت کرسکتا ہے
کہ حنا وکتم کے خضاب کا رنگ سُرخ ہوتا تھا صحیح بخاری ومسند امام
احمد وسنن ابن ماجہ میں عثمان بن عبداللہ بن موہب سے مروی
قال دخلت علی ام سلمۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فاخرجت
شعرا من شعر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مخضوبًا
(زاد الاحیزان) بالحناء والکتم یعنی میں حضرت ام المومنین
ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اونہوں نے حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک (جو اون کے پاس تبرکات
شریفہ میں رکھے تھے جس بیمار کو اوس کا پانی دھوکر پلاتیں فوراً شفا پاتا تھا)
نکالے مہندا اور کتم سے رنگے ہوئے تھے - اونہیں عثمان بن عبداللہ
سے انہیں موئے مبارک کی نسبت صحیح بخاری شریف میں مروی - ان
ام سلمۃ ارتہ شعرا النبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم احمر
یعنی ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے اونہیں نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم
کے موئے مبارک سُرخ رنگ دکھائے - ثابت ہوا کہ حنا وکتم نے سُرخ
رنگ دیا - بلکہ اسی حدیث میں امام احمد رحمۃ اللہ تعالےٰ کی دوسری روایت
یوں ہے شعرا احمر مخضوبًا بالحناء والکتم یعنی ام سلمہ رضی اللہ
تعالےٰ عنہا نے موئے مبارک سُرخ رنگ دکھائے جن پر حنا وکتم کا

خضاب تھا۔ تو واضح ہوا کہ کتم اگرچہ کسی شئے کا نام ہو مگر روایت مذکورہ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نسبت سیاہ خضاب کا گمان کرنا یا اوس سے نیل اور حنا ملے ہوئے کو مطلقاً جائز سمجھ لینا محض غلط ہے افسوس کہ ہمارے زمانہ کے بعض صاحبوں نے خضاب وسمہ حنا کی روایات تو دیکھیں اور اون کا مطلب اصلا نہ سمجھا اول تو وسمہ نیل ہی کو نہیں کہتے بلکہ ایک اور پتی ہے کہ حنا میں مل کر اوس کی سُرخی تیز کر دیتی ہے ورنہ خالص حنا کی سرخی گہری نہیں۔

قاموس و تاج العروس میں ہے الوسمۃ ورق النیل او نبات اٰخر یخضب بورقہ معرب میں اسی معنے پر جزم کیا اور وسمہ بمعنی نیل کو قول ضعیف کہا۔ حیث قال الوسمۃ شجرۃ ورق خضاب وقیل ھی العظلم یخضب ویطعنا ثم غلط بالحناء فیقناء لونہ والاکان اصغر یعنی وسمہ کو نیل کہنا قول ضعیف ہے معتمد یہ ہے کہ عرب کی زبان میں وسمہ ایک درخت کا نام ہے جس کی پتی سکھا کر پیس کر مہندی میں ملاتے ہیں جس سے اوس کی سُرخی خوب شوخ ہو جاتی ہے ورنہ پھینکی زردی مائل ہوتی ہے انتہیٰ یوں تو بحمد اللہ تعالےٰ روایات میں نیل والوں کیلیے اصلا پتا نہیں اور اگر قاموس کی طرح دونوں معنی مساوی رکھے جائیں جب بھی نیل والوں کا استدلال باطل کہ قطعاً محتمل کہ وہ پتی مراد ہے جو حنا کی سُرخی تیز کرتی ہے اور بالفرض ان کی خاطر مان ہی لیجئے کہ وسمہ سے

نیل مراد تو حاشا وہ روایتیں یہ نہیں کہتیں کہ پہلے مہندی کا خضاب کر لیجیے جس سے بال خوب صاف ہو جائیں اوس پر وسمہ چڑھائیے کہ ظلمتیں اپنا پورا عمل دکھائیں نہ یہ کہ برائے نام نیل میں کچھ پتیاں مہندی کی ڈال کر خلط کا حیلہ کیجئے اور سیاہی کا کامل لطف حاصل کیجیے بلکہ یہ مقصود کہ اوس پر غالب آکر رنگ میں سیاہی نہ آنے دے بلکہ یہ مراد کہ اصل خضاب حنا کا ہو اور اوسی میں کچھ پتیاں نیل کی شریک کر لیجائیں جس سے اوس کی سرخی میں ایک گونہ پختگی آجائے اس کی نظیر بعینہٖ یہ ہے کہ شراب میں نمک ملانے کو علماء نے باعث تخلیل و تحلیل فرمایا ہے کہ جب سرکہ ہو گئی حقیقت بدل گئی حلت آگئی کہ اب وہ شراب ہی نرہی ان روایات کو دیکھ کر کوئی صاحب پہلے نمک کھا کر اوپر سے شراب پی لیں یا گھڑے بھر شراب میں ایک کنکری نمک ڈال کر چڑھا جائیں کہ ہمتو نمک ملا کر پیتے ہیں حالانکہ مقصود یہ تھا کہ نمک اوس کا جوش ٹھنڈا ترش کر کے سرکہ بنا دے۔ ایسے حیلے شرع مطہر میں کیا کام دے سکتے ہیں۔

الحاصل مدار کار رنگ پر ہے بالفرض اگر خالص مہندی سیاہ رنگ لاتی وہ بھی حرام ہوتی اور خالص نیل زرد یا سرخ رنگ دیتا وہ بھی جائز ہوتا نہیں نیل اور مہندی کا میل یا کوئی بلا ہو جو کچھ سیاہ رنگ لائیں سب حرام ہیں واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہٗ اتم احکم۔

کتبہ العبد المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہٗ

محمد المصطفٰی النبی الامی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم

محمد عبد القادر ۱۲۹۱ھ المرسوم قادری	عبد المقتدر مطیع الرسول	محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱ھ عبد المصطفیٰ احمد رضا غفرلہ
سیاہ خضاب خواہ کسیطرح ہو روایات صحاح احادیث وفقہ سے کراہت ثابت ہے یہ جواب صحیح ہے۔ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ		مذہب صحیح حنفیہ کا یہ ہے کہ خضاب حنا اور وسمہ حسن ہے قال فی الغایۃ والخضاب بالحناء والوسمۃ حسن وقال فی ردالمحتار۔ ومذہبنا ان الضبع بالحناء والوسمۃ حسن انتہی۔
رشید احمد ۱۳۰۱ھ	محمد ارشاد حسین رامپوری عفی عنہ	ارشاد حسین ۱۲۸۲ھ محمد حسین احمد

مسئلہ ۲ از شہر کہنہ بریلی مرسلہ شیخ عبد العزیز صاحب ۲۱ جمادی الاخری ۱۳۱۴ھ

خضاب سیاہ رنگ یعنی مہندی ونیل باہم مخلوط کرکے بلا ضرورت شرعی استعمال کرنا درست ہے یا نہیں اور ضرورات شرعی کیا کیا ہیں صرف مہندی لگانا مسنون ہے یا نہیں سوائے خضاب مذکور بالا اور خضاب بھی مثل مازو وہلیلہ وغیرہ کہ جائز ہے یا نہیں جواب مع حوالۂ کتاب مرحمت ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

سیاہ خضاب خواہ مازو وہلیلہ ونیل کا ہو۔ خواہ نیل وحنا مخلوط خواہ کسی چیز کا سوائے مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے اور صرف مہندی کا سرخ خضاب یا اسمیں تیل کی کچھ پتیاں ملا کر جس سے سرخی میں پختگی آجائے اور رنگ سیاہ نہ ہونے پائے سنت مستحبہ ہے شیخ محقق علامہ عبد الحق

محدث دھلوی قدس سرہ الشریف اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ شریف میں فرماتے ہیں خضاب بسواد حرام ست وصحابہ وغیرہم خضاب سرخ میکردند گاہے زرد نیز اہ ملخصا حدیث میں ہے حضور اقدس سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم فرماتے ہیں الصفرۃ خضاب المؤمن والحمرۃ خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر زرد خضاب ایمان والوں کا سرخ خضاب اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافروں کا رواہ الطبرانی فی الکبیر والحاکم فی المستدرک عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما محیط پھر منح الغفار پھر ردالمحتار میں ہے اما الحمرۃ فھو سنۃ الرجال وسیما المسلمین قاضی خاں پھر شرح مشارق پھر شامی میں ہے مذھبنا ان الصبغ بالحناء والوسمۃ حسن احادیث میں سیاہ خضاب پر سخت سخت وعیدیں اور مہندی کے خضاب کی ترغیبیں بکثرت وارد ہیں وقد حققنا مسالۃ تحریم السواد مطلقا فی فتاوینا بما فیہ شفاء واللہ تعالی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم

رضا اکیڈمی بمبئی
۱۳۰ جلی عمر اسٹریٹ
بمبئی ۳

فروغِ اہلسنّت کیلئے امام اہلسنّت کا دس نکاتی پروگرام

① عظیم الشان مدارس کھولے جائیں۔ باقاعدہ تعلیمیں ہوں

② طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نہ خواہی گرویدہ ہوں

③ مدرّسوں کی بیش قرار تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں

④ طبائع طلبہ کی جانچ ہو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

⑤ اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعتِ دین و مذہب کریں

⑥ حمایتِ مذہب و ردِّ بدمذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں

⑦ تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مُفت تقسیم کئے جائیں۔

⑧ شہروں شہروں آپکے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبیٔ اعدا کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

⑨ جو ہم میں قابلِ کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انھیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

⑩ آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)


دارُالعلوم قادریہ صابریہ برکاتِ رضا


DARUL ULOOM
QADRIA SABRIA BARKAAT-E-RAZA

Peeraan-e-Kalyar Sharif, Post Roorkee - 247667 Dist. Hairdwar, Uttrakhand, (INDIA)
Tel. : (01332) 276394 • Cell : 098970 78604
Website : darululoomkalyar.com • E-mail : darululoom@darululoomkalyar.com

RAZA Off SET Mumbai-3 • Tel : 23456313